لیاری گینگ وار کے 2 ملزمان نے ڈیڑھ سال میں 40 رکروڑ کا بھتہ لیا

کراچی (خصوصی رپورٹ) کراچی کی صورتحال پر سپریم کورٹ کے ازخودنوٹس کیس میں حساس اداروں کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ اور رپورٹس میں لیاری گینگ وار سے تعلق رکھنے والے دواہم ملزمان کی عدم گرفتاری پر اداروں نے دوبارہ اپنے اعلیٰ حکام کو رپورٹس ارسال کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملزمان نے کراچی کے مختلف تاجروں، سرکاری افسران اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے خوشحال گھرانوں کو بلیک میل کرکے ڈیڑھ سال کے دوران 40 رکروڑ روپے سے زائد بھتہ حاصل کیا ہے جبکہ بھتہ نہ دینے پر انہوں نے گزشتہ برس ڈاکٹر فاروق ستار کے ڈرائیور اور چند روز قبل پی آئی بی میں ایک خوانچہ فروش کو ان کی غیر قانونی حرکات میں رکاوٹ بننے پر قتل کیا ہے جبکہ ملزمان نے مجموعی طور پر ڈیڑھ سال کے دوران 10 افراد کو قتل کرنے کے علاوہ بھتہ نہ دینے پر درجنوں لوگوں کو زخمی اور کئی افراد کے گھروں یا ان کے بچوں کو اسکول لے جانے والی گاڑیوں پر فائرنگ کرکے اپنے مقاصد کے حصول کیلئے دہشت زدہ کیا ہے۔ ملزمان کے طریقہ واردات کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ وہ ٹیلیفون ڈائریکٹری سے لوگوں کے ٹیلیفون نمبر اور ایڈریس حاصل کرکے ان سے رابطے کرتے ہیں اور پھر ان کی ریکی کرکے ان کے بچوں کے اسکول کی تفصیلات حاصل کرکے انہیں خوفزدہ کرتے ہیں اور اس طرح وہ مطلوبہ رقم حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں جب کہ ان کے راستے میں رکاوٹ بننے یا ان کی دھمکیوں کو نظر انداز کرنے والے کو وہ قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے تاہم انہیں لیاری کی کچھ اہم شخصیات کی سرپرستی حاصل ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی۔ ملزم کے متعلق رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس کے گروپ میں 10 سے 15 لوگ شامل ہیں اور وہ پی آئی بی کالونی، یخی حسن، بہادر آباد، جیل چورنگی، ضلع وسطی کے بعض علاقوں، پی ای سی ایچ ایس، سندھی مسلم سوسائٹی، محمد علی سوسائٹی اور کے ڈی اے سوسائٹی میں کارروائیاں کرتا ہے اور ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو دہشت زدہ کرکے ان سے بھاری رقم وصول کر رہا ہے۔ بھتہ حاصل کرنے میں اس کا بھائی اس کی معاونت کرتا ہے اور عموماً بھتہ وہی وصول کرکے لاتا ہے۔ جب کہ دوسرا ملزم شہر بھر کے تاجروں کو خوفزدہ کرکے اپنے مقاصد حاصل کرنے کے علاوہ جوڑیا بازار، لی مارکیٹ، ڈیفنس، کلفٹن اور اطراف کے علاقوں میں وارداتیں کرتا ہے اس کے گروپ میں 8 سے 10 ملزمان شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیکڑوں لوگوں کو دہشت زدہ کرکے ملزمان نے بھتہ حاصل کیا ہے تاہم ان میں سے چند ایک کے نام مندرجہ ذیل ہیں حاجی سلیم، علیم بھائی، جمشید، حافظ محمد لودھی، حافظ ملک پراچہ، بابو، مجید، سلیم لودھی، نجمی جنرل اسٹور، حاجی ویلڈر، اسلام شمسی، شبیر اور پپو شامل ہیں۔ ملزمان کے اثر ورسوخ کے متعلق بیان کی گئی تفصیلات میں کئی پولیس افسران کے نام بھی شامل ہیں جو ان کے مددگار اور دوست ہیں اور وہ اس لئے ملزمان کو تحفظ فراہم کرتے ہیں کہ ماضی میں وہ انہیں اچھی پوسٹنگ دلانے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ملزمان کے خلاف بھیجی گئی رپورٹس کے ساتھ سی پی ایل سی کا ریکارڈ بھی منسلک کیا گیا ہے جس میں ملزمان کی بھتے کے سلسلے میں سرگرمیوں اور درجنوں تاجروں کی شکایات بھی درج ہیں۔